احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

سوموار 11- اکتوبر 1999ء- 1420 ہجری- 11- اخاء 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 230

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کا بندوں پر حق

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔

اے معاذ کیا تو جانتا ہے کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے۔ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

فرمایا اللہ کا حق یہ ہے کہ بندے اس کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں۔ (صحیح بخاری کتاب التوحید باب فی دعاء النبی امتہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حسن ایک ایسی چیز ہے جو بالطبع دل کی طرف کھینچا جاتا ہے اور اس کے مشاہدہ سے طبعاً" محبت پیدا ہوتی ہے تو حسن باری تعالیٰ اس کی وحدانیت اور اس کی عظمت اور بزرگی اور صفات ہیں جیسا کہ قرآن شریف نے فرمایا ہے خدا اپنی ذات اور صفات اور جلال میں ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں سب اس کے حاجت مند ہیں۔ ذرہ ذرہ اسی سے زندگی پاتا ہے۔ وہ کل چیزوں کے لئے مبدء فیض ہے اور آپ کسی سے فیض یاب نہیں۔ وہ نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کسی کا باپ۔ اور کیونکر ہو کہ اس کا کوئی ہم ذات نہیں۔ قرآن نے بار بار خدا کا کمال پیش کرکے اور اس کی عظمت دکھلا کے لوگوں کو توجہ دلائی ہے کہ دیکھو ایسا خدا دلوں کو مرغوب ہے نہ کہ مردہ اور کمزور اور کم رحم اور کم قدرت۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 417)

یاد رکھنا چاہئے کہ اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جیسا قرآن شریف میں بار بار اس کا ذکر ہوا ہے وحدہ لاشریک ہے نہ اس کی ذات میں کوئی شریک ہے نہ صفات میں نہ افعال الہیہ میں۔ سچی بات یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان کامل اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک انسان ہر قسم کے شرک سے پاک نہ ہو۔ توحید تب ہی پوری ہوتی ہے کہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کو کیا باعتبار ذات اور کیا باعتبار صفات کے اور افعال کے بے مثل مانے۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 1)

بکوشید اے جواناں

تابہ دیں قوت شود پیدا

○ احباب جماعت جانتے ہیں کہ تحریک جدید کا سال رواں اختتام پذیر ہونے کو ہے اس سال کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ متوقع آمد بہرحال مرکز میں پہنچ جائے۔ اس لئے عہدیداران جماعت کے ساتھ ذیلی تنظیموں سے بھی درخواست ہے کہ وہ سو فیصد وصولی کے لئے ہمہ گیر کوشش فرمائیں ان آخری ایام میں ہمیں حضرت مصلح موعود کے اس ارشاد کو ذہن نشین کرلینا چاہئے۔ فرمایا "میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کرکے کام نہ کرو"

(مطالبات تحریک جدید ص 179)

ویسے تو ہر جماعت کو اس لگن سے کام کرنا چاہئے لیکن خصوصیت سے ربوہ۔ کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی اور اسلام آباد جیسی بڑی جماعتوں کو اپنی وسعت کی وجہ سے منظم اور مسلسل کوشش کی ضرورت ہے۔ ہر جماعت کو 26۔ اکتوبر تک اس کام کی تکمیل کے لئے سعی بلیغ کرنا ازبس ضروری ہے۔

بکوشید اے جواناں تابہ دیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اللہ تعالیٰ کی ہستی ذات و صفات میں یکتا و منفرد ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

سورۃ اخلاص ہے تو بہت مختصر لیکن اس میں کامل توحید کو پیش کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس میں تین امور کو پیش کیا ہے۔

1۔ خدا تعالیٰ کی ذات کو کہ وہ موجود ہے۔

2۔ خدا تعالیٰ کے ذات میں منفرد ہونے کو یعنی یہ کہ وہ اکیلا ہے اور یہ کہ وہ دو یا تین خدا نہیں۔

3۔ خدا تعالیٰ کے واحد فی الصفات ہونے کو۔ یعنی یہ کہ اس کی صفات میں کوئی ہمسری نہیں کر سکتا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) تم کہہ دو کہ خدا کی ہستی کے متعلق تم مختلف خیالات میں مبتلا ہو۔ قسم قسم کی تھیوریاں ایجاد کرتے ہو۔ طرح طرح کے فلسفے اور نکتے معلوم کرتے ہو۔ لیکن خدا تعالیٰ کے متعلق جو یقینی بات ہے اس کا نقطہ مرکزی یہ ہے۔ کہ اللہ احد۔ اللہ کی ذات ایسی ہے۔ کہ ہر رنگ میں اور ہر طرح اپنے وجود میں ایک ہی ہے۔ نہ وہ کسی کی ابتدائی کڑی ہے۔ اور نہ آخری سرا۔ نہ کسی کے مشابہ ہے۔ اور نہ کوئی اس کے مشابہ۔

احد کا لفظ اپنے اندر عجیب خصوصیت رکھتا ہے۔ اور وہ یہ کہ اس میں کسی رنگ میں دوئی کا خیال نہیں پایا جاتا۔ باقی سب ہندسوں میں دوئی کا خیال پایا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ واحد میں بھی اور اول میں بھی دوئی پائی جاتی ہے۔ واحد کے معنے ہیں۔ پہلا۔ یعنی دوسروں کی نسبت سے پہلا۔ اور نسبت دوئی کو طلب کرتی ہے۔ کیونکہ اس وقت تک کسی چیز کی نسبت نہیں قائم کی جاسکتی۔ جب تک دوئی نہ ہو۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ دایاں ہے جب تک بایاں نہ ہو۔ اور ہم یہ نہیں کہہ سکتے یہ شمال ہے جب تک جنوب نہ ہو اسی طرح جو واحد ہے وہ دلالت کرتا ہے۔ کہ دوسرے ہوں۔ مگر احد کے معنے ایک ہیں۔ اور ایک دوسرے کی نفی کردیتا ہے۔ مگر ایک کے لفظ سے بھی وہ مفہوم ادا نہیں ہو سکتا۔ جو احد میں پایا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ اس کے سوا کوئی اور لفظ اردو میں نہیں پایا جاتا۔ اس لئے ہم مجبور ہیں کہ ایک کا لفظ استعمال کریں۔ تو احد کے معنے ہیں۔ وہ ذات جو ایسی ایک ذات ہے کہ جس کا تصور کریں تو دوسری کسی ذات کا خیال بھی دل میں نہ آسکے۔ پس احد وہ صفت ہے کہ جب سب خلق سے منزّہ ہو اور درحقیقت اللہ تعالیٰ کی اصل شان احدیت ہی ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ مخلوق سے تعلق کے لئے نیچے اترتا ہے تو اس کی صفات محدود ہوتی جاتی ہیں جیسے مثلاً سورج ہے۔ اس کی چوڑائی آٹھ لاکھ میل ہے۔ لیکن آنکھ کے مقابلہ میں آکر چھوٹا سا رہ جاتا ہے۔ کیونکہ اگر اس کا عکس پوری جسامت میں ہو۔ تو آنکھیں دیکھ نہ سکتیں پس جس طرح آنکھوں کے محدود ہونے کی وجہ سے جب تک سورج چھوٹا نہ ہو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اسی طرح خدا تعالیٰ جو احد کی شان رکھتا ہے اور اس کی اصل شان یہی ہے۔ جب بندوں پر ظاہر ہوتا ہے تو ایسا کہ ہم اسے دیکھ سکیں۔ اور خدا تعالیٰ کی وہ جلوہ گری کامل نہیں ہوتی۔ پس اللہ تعالیٰ کی اصل شان کو جو احدیت ظاہر کرتی ہے کوئی اور صفت بیان نہیں کرتی۔ (تفسیر کبیر جلد دہم ص 529-528)

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاءالاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 73

ریکارڈ شدہ 2 جون 1999ء
نشر 5 جون 1999ء

فرمایا:۔

جب میں جرمنی گیا تھا تو وہاں مختلف نیشنیلٹیز Nationalaties کی مختلف قوموں کی خواتین نے نغمے پیش کئے تھے ایک ان میں سے افغانی خاتون شہناز تھیں۔ انہوں نے بہت اچھی آواز میں حضرت مسیح موعود کا کلام پڑھا تھا میں نے سوچا آج میں آپ کو وہ سناؤں۔

زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں

اس کے آٹھ شعر ہیں ان کی آواز اچھی ہے آپ کو آٹھ شعر اچھے لگیں گے لیکن ساتھ ہی ہمارا آج کا سارا سبق اسی میں آجائے گا۔ جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں انہی کا ترجمہ آپ کو سنا دوں گا۔

آج تبرک کے طور پر یہی نظم پڑھی جائے گی۔

وہ دور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دور ہیں
ہردم اسیر نخوت کبر و غرور ہیں

تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو

اس بے ثبات گھر کی محبت کو چھوڑ دو
اس یار کے لئے رہ عشرت کو چھوڑ دو

لعنت کی ہے یہ راہ سو لعنت کو چھوڑ دو
ورنہ خیال حضرت عزت کو چھوڑ دو

تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول
تا تم پہ ہو ملائکۂ عرش کا نزول

اسلام چیز کیا ہے خدا کے لئے فنا
ترک رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا

جو مر گئے انہیں کے نصیبوں میں ہے حیات
اس رہ میں زندگی نہیں ملتی بجز ممات

ایک چھوٹی سی عرب بچی کے ساتھ حضور انور نے عربی میں گفتگو فرمائی اس کا حال احوال دریافت فرمایا۔

پہیلیاں

اک پودے پہ کھلنے والا۔ ایک درخت پہ ملنے والا
دو ناموں کی ایک مٹھائی۔ سب نے دیکھی سب نے کھائی
جواب گلاب جامن
خدا کے چار انبیاء کا نام بتائیں جن کے نام ے سے شروع ہوں۔

جواب حضرت یحییٰ، حضرت یوسف، حضرت یعقوب اور حضرت یونس۔ دونوں پہیلیاں بوجھنے والوں میں حضور نے خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے انعامات تقسیم فرمائے۔

اشعار کی تشریح

وہ دور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دور ہیں

خدا کے قریب ہونے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر تقویٰ کے قریب رہو گے تو خدا کے قریب رہو گے تقویٰ سے دور ہٹتے جاؤ گے تو خدا سے دور ہٹتے جاؤ گے۔

تقویٰ کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا خوف، اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا ڈر، اللہ تعالیٰ کی پسند پر ہر وقت نظر کہ کہیں وہ اپنی پسند کی نظر مجھ سے پھیر نہ لے اس کو تقویٰ کہتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

وہ دور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دور ہیں

کہنے کو تو سارے کہتے ہیں کہ ہم خدا کے قریب ہیں خدا کے قریب ہیں۔ پر اگر ان کا تقویٰ دیکھو تو تقویٰ سے دور ہوتے ہیں۔ اور جو تقویٰ سے دور ہوں خدا ان کے قریب ہو ہی نہیں سکتا۔

جو تقویٰ سے دور ہیں وہ کیا کرتے ہیں۔

ہر دم اسیر نخوت و کبر و غرور ہیں

ہر لمحہ اپنے تکبر کے قیدی بنے رہتے ہیں دل کے اندر جو ان کی اپنی بڑائی بنی ہوئی ہے اس کے قیدی ہوتے ہیں۔

خواہ کسی چیز کا تکبر ہو دماغ کا حسن کا اور جسم کا کوئی بھی تکبر ہو جو اللہ کا تقویٰ رکھتا ہے وہ ان سب چیزوں سے پیچھے پیچھے رہتا ہے۔ جو نہیں کرتا وہ ان کا قیدی ہو جاتا ہے۔

کوئی کسی غرور کا قیدی کوئی کسی غرور کا قیدی

تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو

اے یارو میرے دوستو تقویٰ تو یہی ہے کہ کبر وغیرہ چھوڑ دو۔

کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو۔

ایک نئی بات اس میں داخل فرمائی ہے وہ ہے بخل۔ کنجوسی بھی ایک قسم کی تقویٰ سے دوری ہے۔ تمہیں جب اللہ نے دیا ہے تو لوگوں کو دو۔ بنی نوع انسان کی اگر خدمت نہ کرو تو یہ بھی اپنے نفس کے شیطان کو پالنے والی بات ہے۔

اس بے ثبات گھر کی محبت کو چھوڑ دو

یہ دنیا کا گھر تو قائم رہنے والا ہے ہی نہیں۔ کتنے بڑے بڑے متکبر لوگ آتے ہیں۔ دنیا پہ حکومتیں کرنے کے دعوے دار اور علاقوں کے بڑے انسان آخر مر جاتے ہیں۔ کوئی پیش نہیں جاتی۔ جتنی مرضی جدید دوائیں۔ میڈیسن وغیرہ دو ایڑیاں رگڑ رگڑ کے ہاتھ سے نکل ہی جاتے ہیں۔ کسی کو توفیق نہیں ہے یہاں ٹھہرنے کی۔

تو جب گھر کا یہ حال ہے کہ اس کو ثبات ہی کوئی نہیں ہے پھر اس سے محبت کا کیا فائدہ۔ جس چیز سے محبت ہو اس کا چھوڑنا مشکل ہوتا ہے۔ جس چیز سے پیار ہو اسے چھوڑنا آسان تو نہیں ہوتا۔ ایک موت کی مصیبت۔ دوسرے اس گھر کو چھوڑ کر جا رہے ہیں جس سے پیار ہوا ہوا ہے ان لوگوں کا بہت بد انجام ہوتا ہے۔ جو دنیا سے محبت کرتے ہیں۔

اس یار کے لئے رہ عشرت کو چھوڑ دو

جو اللہ تمہارا دوست ہے اس کی خاطر عیش کی زندگی جو بنائی ہوئی ہے اس سے خدا بھول جایا کرتا ہے۔

لعنت کی ہے یہ راہ سو لعنت کو چھوڑ دو

جو اللہ کو چھوڑ کر زندگی کے عیش و آرام میں پڑے گا اتنا ہی خدا سے دور ہو جائے گا۔

لعنت کہتے ہیں دوری کو

ورنہ خیال حضرت عزت کو چھوڑ دو

اگر نہیں چھوڑنا تو اللہ کے پیار کا خیال ہی دل سے جانے دو

پھر فرماتے ہیں۔

تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول

خدا کی راہ میں مشکلیں پڑتی ہیں تلخیاں آتی ہیں اس زندگی کو سچائی کے ساتھ قبول کر لو۔

تا تم پہ ہو ملائکہ عرش کا نزول

تاکہ تم پر آسمان کے فرشتے نازل ہونے لگیں۔ نزول کا معنیٰ ہے اوپر سے اترنا۔ فرشتوں کے نزول سے مراد کیا ہے؟

جو عزت والی چیز نچلے شخص کے پاس آئے اس کو کہتے ہیں نازل ہوئی۔

جیسے کہتے ہیں میرے گھر مہمان نازل ہوئے۔ خواہ پیدل چل کے آیا ہوا ہو نزول کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ضرور آسمان سے ہی اترے۔ مراد یہ ہے کہ بلند چیز ہے اور ادنیٰ درجے کی چیز پر اتر آئی ہے۔

ملائکہ عرش جو بہت بلند درجہ رکھتے ہیں ان کا تم پر نزول ہو۔ وہ تمہارے دلوں پر اتر آئیں۔

فرشتے کیسے اترتے ہیں:۔

ایک تو یہ کہ جس دل میں فرشتے اتریں وہ دل ویسا ہی ہوتا ہے۔ گندے گھر میں تو اچھے لوگ نہیں اترا کرتے۔ اگر اترنا ہو تو اپنا گھر صاف کرتے ہیں۔

اک کروڑ

اللہ نے دیئے ہیں مددگار اک کروڑ
اک سال میں ملے ہیں وفادار اک کروڑ

ظلمات سے نکل کے، اندھیروں کو چھوڑ کر
آئے ہیں روشنی کے طلبگار اک کروڑ

خوشبو اطاعتوں کی ہوا میں بکھر گئی
مہکے عجب انداز میں گلزار اک کروڑ

ہاتھوں پہ تیرے ہاتھ بس رکھنے کی دیر تھی
پھر تندرست ہو گئے بیمار اک کروڑ

نکلے گا سرخرو ہی مرا یوسفِ دلیل
چاہے لگا لو مصر کے بازار اک کروڑ

قدسی وہ ہاتھ کتنا کرامت بدست ہے
بکتے ہیں جس پہ صاحبِ کردار اک کروڑ

عبدالکریم قدسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبولیت دعا کے واقعات

بدر کی فتح

بدر کی فتح کو اگر کوئی 313 نہتے مسلمانوں کی فتح قرار دیتا ہے تو دے میں تو یہ جانتا ہوں کہ یہ دراصل میرے آقا و مولیٰ کی ان بے قرار دعاؤں کی فتح تھی جو بدر کی جھونپڑی میں نہایت عاجزی اور اضطراب سے آپ نے مانگیں۔ آپ نے اپنے مولیٰ کو سب واسطے دیئے۔ یہاں تک کہ اس کو اس کی توحید کا واسطہ بھی دیا کہ۔

اے مولیٰ! آج تو نے اس چھوٹی سی موحد جماعت کو ہلاک کر دیا تو پھر تیری عبادت کون کرے گا۔

(بخاری کتاب المغازی غزوہ بدر)

کس قدر خدائی غیرت کو جوش دلانے والی ہے یہ دعا۔ گویا بالفاظ دیگر آپ اپنے مولیٰ سے یوں مخاطب تھے کہ ان مٹھی بھر جانوں کی تو پرواہ نہیں، مجھے تو تجھ سے اور تیری توحید سے محبت ہے اور سالہا سال کی محنت کے بعد چند موحد عبادت گزاروں کی یہ مٹھی بھر جماعت میں نے تیار کی ہے۔ اگر اس جماعت کو بھی تو نے ہلاک کر دیا تو مجھے یہ فکر ہے کہ تیرے نام لیوا کہاں سے آئیں گے؟ بدر کے جھونپڑے میں کی جانے والی یہ دعا ہی تھی جو بارگاہ الوہیت میں مقبول ہوئی تو اس نے کنکروں کی ایک مٹھی کو طوفان بادوباراں میں بدل کے رکھ دیا۔ اور 313 نہتے مسلمانوں کو مشرکین کے ایک ہزار مسلح لشکر جرار پر فتح عطا فرمائی۔

(بخاری کتاب المغازی و کتاب الجہاد)

فتح احزاب

غزوہ احزاب کی فتح بھی دعاؤں کی فتح تھی جب مدینہ کی چھوٹی سی بستی پر چاروں طرف ہزاروں کی تعداد میں مسلح لشکر چڑھ آئے اور محصور مسلمان سخت سردی کے ایام، ناکافی غذائی ضروریات کے باعث مرنے لگے۔ صحابہ رسول نے بھوک کا مقابلہ کرنے کے لئے پیٹوں پر پتھر باندھ لئے اور خود رسول خدا کے پیٹ پر دو پتھر تھے۔ وہ جنگ صرف ایک اعصاب شکن جنگ نہ تھی بلکہ مسلمانوں کی زندگی پر ہولناک ابتلا تھا۔ جس کا سچا نقشہ اور صحیح تصویر قرآن شریف نے یوں کھینچی ہے۔

"جب دشمن اوپر سے بھی چڑھ آئے تھے اور نیچے سے بھی اور آنکھیں پتھرا گئیں تھیں اور دل مارے خوف کے اچھل کر گلوں تک آ رہے تھے اور مومنوں کو خدا کے وعدوں پر طرح طرح کے گمان آنے لگے۔ جہاں مومن خوب آزمائے گئے اتنے کہ ان کی زندگیوں پر ایک شدید اور خوفناک زلزلہ کی کیفیت طاری ہو گئی اور وہ ہلا کر اور جھنجھوڑ کر رکھ دیئے گئے۔"

(الاحزاب 11-12)

ان نازک حالات میں جب شہر مدینہ کو زندگی اور موت کا مسئلہ درپیش تھا۔ مدینہ میں ایک وجود ایسا بھی تھا جو اپنے آقا پر کمال توکل کے ساتھ ان دعاؤں میں مصروف تھا۔

اے میرے مولیٰ! اپنی پاک کتاب کو نازل کرنے والے اور جلد حساب لینے والے عرب کے ان تمام لشکروں کو پسپا کر دے ان کو شکست فاش دے اور ہلا کر رکھ دے۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ احزاب)

اس دعا کے نتیجہ میں اچانک ایک خوفناک آندھی نمودار ہوئی جس نے عربوں کی آگیں بجھا دیں تو وہ محاصرہ چھوڑ کر سخت افراتفری کے عالم میں بھاگے اور ایسے بھاگے کہ سر پیر کا ہوش نہ رہا۔ لشکر کفار کا سردار ابو سفیان اپنے اونٹ کا گھٹنا تک کھولنا بھول گیا اور بندھے ہوئے اونٹ پر سوار ہو کر اسے بھگانا چاہا۔ رسول کریم اس موقع پر دعاؤں کی قبولیت کے معجزہ کا ذکر کرتے ہوئے بے اختیار یہ کہہ اٹھے۔

کہ اس خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے اپنے گروہ کو عزت دی اور اپنے بندے کی نصرت فرمائی اور خود ہی تمام لشکروں پہ غالب آیا سب کچھ وہی ہے اس کے سوا کچھ نہیں۔

(بخاری کتاب المغازی)

فتح خیبر

غزوہ خیبر کا عظیم معرکہ بھی ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی دعاؤں کا ثمرہ تھا جب مسلسل کئی روز مختلف جرنیلوں کی سرکردگی میں ترتیب دیئے گئے لشکر خیبر کے قلعوں کو فتح نہ کر سکے تو رسول کریم، دعاؤں میں لگ گئے، تب واقعہ یہ ہوا کہ خیبر کے محاصرہ کی ساتویں رات حضرت عمرؓ کے حفاظتی دستے نے ایک یہودی جاسوس کو اسلامی لشکر کے قریب گھومتے ہوئے گرفتار کر لیا اور اسے رسول کریم کی خدمت میں لے آئے اس وقت بھی حضور خدا کے حضور سربسجود دعاؤں میں مصروف تھے۔ مگر آپ کی دعائیں رنگ لا چکی تھیں، یہودی جاسوس نے جان کی امان طلب کرتے ہوئے مسلمانوں کو خیبر کے قلعوں کے اہم جنگی راز بتا دیئے اس نے اہل خیبر کے خوف و ہراس اور مایوسی کے نتیجہ میں ایک قلعہ خالی کر دینے کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ فتح ہونے پر وہ راشن اور اسلحہ کے ذخیرے بھی بتائے گا۔

(سیرت الحلبیہ باب فتح خیبر)

دعاؤں کے نتیجہ میں خیبر کی فتح کی کلید حاصل ہو چکی تھی رسول کریم نے اس وقت اعلان فرمایا کہ صبح آپ اس شخص کو لشکر اسلامی کا علم عطا کریں گے جس کے ہاتھ پر خدا مسلمانوں کو فتح دے گا، اور پھر آپ نے حضرت علیؓ کو بلا کر علم اسلام عطا کیا ان کی دکھتی آنکھیں آپ کی دعا کے فوری اثر سے شفایاب ہوئیں اور دعاؤں کے ساتھ آپ نے حضرت علیؓ کو رخصت کیا اور اللہ تعالیٰ نے حضرت علیؓ کے ہاتھ پر خیبر فتح فرمایا۔

(بخاری کتاب الجہاد و مغازی)

فتح مکہ

مکہ کی عظیم الشان فتح بھی رسول کریم کی دعاؤں کا تابندہ نشان تھا، وہ رحمت دو عالم، رحمت مجسم صدق دل سے چاہتے تھے کہ معاہدہ شکن دشمن پر اس طرح اچانک چڑھائی کریں کہ اسے کانوں کان خبر نہ ہو اور اس کے نتیجہ میں دشمن جانی نقصان سے بھی بچ جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے دیگر تدابیر کے علاوہ آپ اپنے مولیٰ کے حضور دعاؤں میں لگ گئے۔ کہ اے اللہ! قریش کے جاسوس ہم سے روک رکھنا اور ہماری خبریں ان تک نہ پہنچنے پائیں۔

(سیرت الحلبیہ فتح مکہ)

یہ دعائیں ایسی مقبول ہوئیں کہ جب رسول خدا نہایت راز داری کے ساتھ دس ہزار قدوسیوں کے جلو میں اہل مکہ کے سر پر آن پہنچے تو بھی ابو سفیان کو یقین نہ آتا تھا کہ مسلمان اتنے بڑے لشکر کے ساتھ اتنی تیزی سے مکہ پر چڑھ آئے ہیں۔ اسے ایسی (Surprise) ملی کہ جس کے نتیجہ میں وہ مقابلہ کا موقعہ نہ پا سکا اور رسول اللہ کی دعاؤں سے مکہ بغیر جنگ اور خون کے فتح ہو گیا۔

کھانے میں اضافہ

غزوات میں قدم قدم پر جو مشکلات آپ کو یا آپ کے صحابہؓ کو پیش آتیں آپ اسی وقت خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہو کر ان کا ازالہ کرتے۔ ایک جنگ میں زاد راہ اور راشن کی بہت قلت ہو گئی، صحابہؓ کرام پریشان ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کھانے کے لئے اپنے سواری کے اونٹ ذبح کرنے کی اجازت چاہی پہلے تو آپ نے ان پر رحم کھاتے ہوئے اجازت دے دی مگر بعد میں حضرت عمرؓ کے اس سوال پر کہ سواری کے اونٹ بھی نہ رہے تو سفر کیسے طے ہو گا آپ کو دعا کا جوش پیدا ہوا اور اسی وقت آپ نے اعلان کروایا کہ جو بچی کھچی زاد راہ قافلہ کے پاس ہے وہ لے آئے پھر آپ نے اس قلیل سے جمع شدہ راشن پر برکت کی دعا کی اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور یہی راشن اتنا بڑھ گیا کہ قافلہ کے سب لوگ اپنے اپنے برتن بھر کر لے گئے۔ قبولیت دعا کا یہ عظیم الشان معجزہ دیکھ کر رسول خدا ﷺ بے اختیار کہہ اٹھے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(بخاری کتاب الجہاد باب حمل الزاد فی الغزو)

اونٹ کی اصلاح

حضرت جابر بن عبداللہؓ ایک غزوہ کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے اونٹ پر سوار لشکر کے آگے آگے جا رہا تھا کہ اچانک اونٹ تھک کر ایسے اَڑ گیا کہ چلنے کا نام نہ لیتا تھا اتنی دیر میں پیچھے سے رسول کریم پہنچ گئے آپ کے پوچھنے پر میں نے بتایا کہ اونٹ اَڑ گیا ہے۔ رسول کریم کے دل میں اپنے اس نوجوان عزیز مجاہد کے لئے دعا کی ایسی تحریک پیدا ہوئی کہ خود اونٹ کو پیچھے سے ہانکنے لگے اور اس کے لئے دعا بھی کی۔ چند لمحوں میں حضرت جابرؓ نے قبولیت دعا کا ایک عجیب نظارہ دیکھا کہ وہ اونٹ جو تھوڑی دیر پہلے ایک قدم اٹھانے کے لئے بھی تیار نہ تھا اب ایسے دوڑنے لگا کہ اب تمام قافلہ سے آگے ہو گیا رسول کریم نے یہ حال دیکھا تو غالباً دعا کی اہمیت ذہن نشین کرانے کے لئے جابرؓ سے فرمایا اب سناؤ کیسا ہے تمہارا اونٹ؟ جابرؓ نے عرض کیا کہ حضور اب تو آپ کی دعا کی برکت اسے ایسی پہنچی ہے کہ خوب تیز چلنے لگا ہے۔

(بخاری کتاب الجہاد باب استیذان الرجل الامام)

صحت کی دعا

رسول کریم کے ایک صحابی حضرت جریرؓ بن عبداللہؓ کو ذوالخلصہ کا معبد منہدم کرنے کے لئے بھجوایا جو بیت اللہ کے مقابل پر کعبہ یمانی کے نام سے تعمیر کیا گیا تھا، حضرت جریرؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں گھوڑے پر جم کر بیٹھ نہیں سکتا رسول اللہ نے ان کے سینے پر ہاتھ مارا اور دعا کی اے اللہ! اس کو مضبوط اور ثابت کر دے اور اسے ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والا بنا دے۔ حضرت جریرؓ بیان کرتے تھے کہ دعا کا ایسا اثر ہوا کہ اس کے بعد میں کبھی گھوڑے سے نہیں گرا۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ ذی الخلصہ)

مظلوموں کے لئے دعا

رسول کریم کو اپنی امت کے ساتھ جو محبت تھی اس کا ایک اظہار آپ نے اپنی شبانہ روز دعاؤں سے بھی کیا۔ جب آپ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے آئے تو اس وقت کئی کمزور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمان ایسے تھے جو مکہ میں رہ گئے اور مختلف وجوہ سے ہجرت نہ کرسکتے تھے اور مکہ میں اذیتیں برداشت کر رہے تھے آپؐ کے دل میں اپنے ان کمزور بھائیوں کے لئے جو درد تھا اس کا اندازہ آپؐ کی دعاؤں سے کیا جاسکتا ہے' ایک زمانہ تک آپؐ اپنے ان مظلوم مریدوں کے نام لے لے کر عشاء کی نماز میں دعا کرتے اے اللہ! عیاش بن ابی ربیعہ کو کفار مکہ سے نجات دے' اے اللہ! ولید بن ولید کو ان سے رہائی دے' اے اللہ' سلمہ بن ہشام کو مشرکوں کے ظلم سے بچا' اے اللہ! سب کمزور مسلمانوں (مومنوں) کی نجات کے سامان فرما۔

(بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء علی المشرکین)

بخشش کی دعا

امت کے ساتھ دعاؤں کے پہلو سے حضورؐ کی محبت آپؐ کے اس جذبہ سے کیسی صاف جھلکتی ہوئی نظر آتی ہے۔ جو آپؐ نے فرمایا کہ ہر نبی کو کسی ایک دعا کی قبولیت کا اختیار دیا جاتا ہے۔ اور میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنی یہ دعا چھپا کر رکھ لوں اور آخرت میں امت کی شفاعت کے لئے خدا کے حضور یہ دعا مانگوں کہ میری امت کو بخش دے۔

(بخاری کتاب الدعوات

والی کے لئے دعا

رسول کریمؐ نے اپنی امت مرحومہ کا اتنا خیال رکھا کہ اس کے حق میں یہ دعا کی اے اللہ! جو شخص بھی میری امت کا والی یا حاکم ہو اور اس پر سختی یا زیادتی کرے تو خود اس سے بدلہ لینا اور اس کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرنا اور جو والی یا حاکم میری امت سے نرمی کا سلوک کرے تو بھی اس کے ساتھ نرمی کا سلوک فرمانا۔

(جامع الصغیر للسیوطی)

پھر آپؐ نے اپنے روحانی خلفاء کے حق میں دعا کی اے اللہ! میرے ان خلفاء کے ساتھ خاص رحم اور فضل کا سلوک فرمانا جو میرے زمانہ میں آئیں گے اور میری احادیث اور سنت لوگوں تک پہنچائیں گے خود اس پر عمل کریں گے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دیں گے۔

(جامع الصغیر للسیوطی)

یہ تو ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ کی دعاؤں کی وسعت کا عالم تھا۔ جس سے کوئی دور اور زمانہ محروم نہیں رہا۔ اور قیامت تک آنے والے متبعین امت کے لئے آپؐ نے دعائیں کر دی ہیں۔ لیکن وہ خوش نصیب جنہوں نے آپؐ کا مبارک دور دیکھا' انہوں نے قبولیت دعا کے ایسے نشان کثرت سے دیکھے۔

وبا ٹل گئی

جب آپؐ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو یہ ایک وبائی علاقہ تھا جس کی وجہ سے کئی صحابہؓ حضرت ابو بکرؓ' حضرت بلالؓ' اور حضرت عائشہؓ وغیرہ بیمار پڑ گئے رسول کریمؐ نے اس وقت خدا کے حضور دعا کی کہ اے مولیٰ! اس وبائی علاقہ کی وباء کو دور کر دے' اے اللہ! مکہ کی طرح مدینہ کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا کر دے اور اس شہر کے رزق میں برکت عطا فرما۔

(بخاری فضائل المدینہ)

یہ دعا جس طرح قبول ہوئی خود شہر مدینہ کی آبادی و شادابی اس پر شاہد و ناطق ہے۔

قحط دور ہو گیا

ایک دفعہ مدینہ میں سخت قحط پڑ گیا' ایک شخص نے خطبہ جمعہ میں کھڑے ہو کر نہایت لجاجت سے باران رحمت کے نزول کی دعا کے لئے عرض کرتے ہوئے کہا کہ اے اللہ کے رسولؐ! مال مویشی خشک سالی سے ہلاک ہو گئے اور راستے ٹوٹ گئے اور آپؐ دعا کریں کہ خدا بارش دے۔ رسول کریمؐ نے اسی وقت ہاتھ اٹھایا اور یہ دعا کی کہ اے اللہ! ہماری خشک سالی دور کر اور ہم پہ بارش برسا حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ کہ اس وقت ہمیں آسمان پر کوئی بادل نظر نہیں آتا تھا اور مطلع بالکل صاف تھا اچانک سلع کی پہاڑیوں کے پیچھے سے چھوٹی سی ایک بدلی اٹھی جو وسط آسمان میں آکر پھیلی۔ پھر برسی اور خوب برسی یہاں تک کہ ایک ہفتہ تک ہم نے سورج کی شکل نہ دیکھی اگلے خطبہ جمعہ کے دوران پھر ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! اب تو بارش کی کثرت سے مال مویشی مرنے لگے ہیں۔ اور رستے ٹوٹ رہے ہیں۔ دعا کریں کہ اب بارش تھم جائے رسول کریمؐ نے ہاتھ اٹھائے اور دعا کی کہ اے اللہ! ان بادلوں کو ہمارے ارد گرد سے لے جا۔ ان کو ہم پہ نہ برسا' پہاڑوں' ٹیلوں' وادیوں اور درختوں پر لے جا تب اسی وقت بارش تھم گئی اور ہم جمعہ کے بعد باہر نکلے تو دھوپ نکل چکی تھی۔

(بخاری ابواب الاستسقاء)

یہ تو ایک عجیب اور معجزانہ رنگ کی قبولیت دعا کا تذکرہ تھا جو خاص طور پر دعا کی تحریک کے بعد جوش سے ظہور پذیر ہوئی۔ ورنہ دعا تو رسول کریمؐ کا معمول تھا۔ کبھی صحابہؓ کی خدمات دینیہ دیکھ کر از خود آپؐ کو تحریک دعا ہوتی اور کبھی دعا کے نتیجہ میں جوش دعا کا نتیجہ ظاہر ہوتا۔

ابو اوفیٰؓ کے لئے دعا

حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہؐ کی خدمت میں جو شخص بھی مالی قربانی کے طور پر صدقہ یا چندہ پیش کرتا آپؐ اس کے خاندان کے لئے دعا کرتے ایک دفعہ میرے والد حضرت ابو اوفیٰؓ نے کچھ مال بطور صدقہ پیش کیا تو آپؐ نے دعا کی کہ اے اللہ! ابو اوفیٰؓ کے خاندان پر رحمتیں نازل کر۔

(بخاری کتاب الدعوات

ابن عباس کے لئے دعا

ایک دفعہ آپؐ وضو کی تیاری میں قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے حضرت عبداللہ بن عباسؓ اس وقت کم سن بچے تھے' دس گیارہ برس کی عمر ہو گی۔ انہوں نے حضورؐ کے لئے پانی کا لوٹا بھر کے رکھ دیا۔ حضورؐ تشریف لائے اور پوچھا کہ یہ پانی کس نے رکھا ہے۔ عرض کیا گیا کہ عبداللہ بن عباسؓ نے! تب آپؐ کے دل میں اس بچہ کے لئے محبت کا ایسا جذبہ پیدا ہوا کہ آپ نے اسے اپنے ساتھ محبت سے چمٹا لیا اور دعا کی اے اللہ! اس بچہ کو دین کی سمجھ عطا کرنا' اے اللہ! اس بچہ کو کتاب اور حکمت کا علم عطا فرما۔

(بخاری کتاب الدعوات کتاب العلم و کتاب الوضوء)

یہ دعا کچھ اس طرح پایۂ قبولیت کو پہنچی کہ حضرت عبداللہؓ بن عباسؓ امت کے عظیم الشان اور زبردست فقیہہ اور عالم ہوئے "حبر الامۃ" کا خطاب ان کو ملا یعنی امت کے تبحر عالم۔

احمس قبیلہ کے لئے دعا

رسول کریمؐ خدمت دین بجالانے والوں کے لئے تو بغیر تحریک کے ذاتی جوش سے دعا فرماتے تھے۔ حضرت جریرؓ بن عبداللہؓ نے کعبہ یمانی منہدم کرنے کے بعد جب حضور کی خدمت میں مہم کے کامیاب ہونے کی خبر بھجوائی تو رسول کریمؐ نے اس مہم میں بھجوائے گئے احمس قبیلہ کے جملہ گھوڑ سواروں کے لئے برکت کی دعا کی اور ایسی خوشی اور دلی جوش سے دعا کی کہ پانچ مرتبہ یہ جملہ دہرایا کہ اے اللہ! اس قبیلہ کے گھوڑ سواروں اور پیادوں کو برکتیں عطا فرما۔

(بخاری کتاب المغازی غزوۃ ذی الخلصہ)

بچے کے لئے دعا

ایک دفعہ ایک ماں اور باپ جن میں علیحدگی ہو چکی تھی اپنے بچے کی حفاظت کا مسئلہ حضورؐ کی خدمت میں فیصلہ کے لئے لائے' بچہ کا رجحان طبعاً" والدہ کی طرف تھا اور حضورؐ کی نورانی بصیرت کا یہ فیصلہ تھا کہ بچے کی کفالت والد کے پاس بہتر طور پر ہو سکے گی' بچے کو جب اختیار دیا گیا تو وہ والدہ کی طرف جانے لگا۔ رسول کریمؐ نے طبعی جوش سے بچہ کے حق میں دعا کی کہ اے اللہ! اس کی باپ کی طرف رہنمائی کر دے اور وہی بچہ جو تھوڑی دیر پہلے ماں کی طرف دوڑا جا رہا تھا لپک کر باپ سے لپٹ گیا اور یوں حضورؐ کی دعا مقبول ٹھہری۔

حافظہ میں ترقی

حضرت ابو ہریرہؓ نے یمن سے آکر 7 ھ میں اسلام قبول کیا' انہوں نے ایک دفعہ رسول کریمؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپؐ سے جو باتیں سنتا ہوں بھول جاتا ہوں میرے لئے دعا کریں' آپؐ نے فرمایا ابو ہریرہ چادر پھیلاؤ۔ ابو ہریرہؓ نے چادر پھیلائی آپؐ نے دعا کی اور پھر وہ چادر ابو ہریرہؓ کو اوڑھا دی۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے کبھی کوئی روایت نہیں بھولی۔ یہی وجہ ہے کہ بعد میں آکر ابتدائی صحابہؓ سے بھی ابو ہریرہؓ کی روایات زیادہ ہیں۔

(ترمذی مناقب' بخاری بیوع)

معجزانہ شفا

رسول کریمؐ نے بعض بیماریوں کے لئے معجزانہ شفا کی دعا مانگی اور خدا تعالیٰ نے بعض واقعات میں اس دعا کی قبولیت کے فوری اثرات ظاہر فرمائے' غزوہ خیبر میں جب رسول اکرمؐ نے اعلان فرمایا کہ کل میں جس شخص کو جھنڈا دوں گا اس کے ہاتھ پر خدا تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا تو کئی صحابہ نے اس امید میں رات بسر کی کہ شاید یہ قرعہ فال ان کے نام پڑے۔ حضرت علیؓ کو آشوب چشم کی تکلیف تھی اور آنکھیں اتنی شدید دکھتی تھیں کہ صحابہؓ کا اس طرف خیال ہی نہیں گیا کہ یہ عظیم فاتح حضرت علیؓ بھی ہو سکتے ہیں۔ اگلی صبح جب حضورؐ نے حضرت علیؓ کو یاد کیا تو صحابہؓ نے ان کی بیماری کی وجہ سے معذوری پیش کرنا چاہی مگر نبی کریمؐ نے حضرت علیؓ کو بلا کر آنکھوں میں لعاب دہن لگایا اور دعا کی' خدا نے حضرت علیؓ کو معجزانہ طور پر اسی وقت شفا عطا فرمائی اور شفا بھی ایسی کہ یوں لگتا تھا جیسے پہلے کبھی آپؓ کی آنکھیں خراب ہی نہ ہوئیں تھیں۔

(بخاری کتاب الجہاد)

برکت کی دعا

سائب بن یزیدؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ مجھے میری خالہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا کہ حضورؐ یہ میرا بھانجا سائب بیمار ہو گیا ہے آپؐ اس کے لئے دعا کریں حضورؐ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے حق میں برکت کی دعا کی۔ حضورؐ نے وضو فرمایا تو میں نے آپؐ کا بچا ہوا پانی بطور تبرک پی لیا۔

(بخاری کتاب المناقب باب خاتم النبوۃ)

سائب سن 2 ھ میں پیدا ہوئے تھے یہ واقعہ پانچ چھ برس کی عمر کا معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے سائب کو رسول کریمؐ کی دعا کی برکت سے نہ صرف شفا دی بلکہ لمبی عمر عطا فرمائی اور سن 80 ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

(اکمال فی اسماء الرجال للخطیب)

صرف نشان رہ گیا

یزید بن عبداللہ کہتے ہیں میں نے سلمہؓ کی پنڈلی پر ایک زخم کا نشان دیکھا میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کیسا نشان ہے؟ انہوں نے بتایا کہ خیبر کے دن مجھے یہ زخم آیا تھا۔ اتنا بڑا زخم تھا کہ لوگ کہنے لگے کہ سلمہؓ زخمی ہو گیا۔ مجھے اٹھا کر نبی کریمؐ کی خدمت میں لایا گیا۔ آپؐ نے دعا کر کے تین پھونکیں مجھ پہ ماریں تو اس وقت وہ زخم اچھا ہو گیا۔ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ کوئی زخم آیا ہی نہیں۔ (صرف نشان باقی رہ گیا)

(بخاری مغازی غزوہ خیبر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم شیخ نثار احمد صاحب

ایک ماہر فن کی طرف سے ضرورت مندوں کیلئے

چند کاروباری مشورے

آبادی کے بڑھنے اور ملکی وسائل محدود ہونے کے سبب نوجوانوں کے لئے حصول روزگار ایک بہت بڑا مسئلہ بن جاتا ہے۔ اور انہیں سمجھ نہیں آتی کہ اپنی عملی زندگی کا آغاز کس طرح کریں۔ پروفیشنل کالجز میں محدود نشستوں کی وجہ سے صرف چند سو نوجوانوں کو داخلہ ملتا ہے۔ اور باقی ہزاروں کی تعداد میں نوجوان پریشانی میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ آئندہ کون سی لائن اختیار کریں۔ اگر کہیں سرکاری یا غیر سرکاری ملازمت کے کچھ مواقع نکلتے بھی ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہزاروں درخواستیں چند پوسٹوں کے لئے آ جاتی ہیں۔ چند خوش نصیب Adjust ہو جاتے ہیں۔ لیکن ایک کثیر تعداد پھر بے کار سڑکیں ناپنے لگتی ہے۔

اس مرحلے پر نوجوانوں کو بھی یہ احساس ہونا شروع ہو جاتا ہے کہ میرے والدین اب بوڑھے ہو رہے ہیں۔ میں نے ان کی خدمت بھی کرنی ہے۔ گھر کی دیگر ذمہ داریاں بھی اٹھانی ہیں۔ نیز اسے یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ میں نے اپنا گھر بھی بسانا ہے۔

زندگی کے اس دوراہے پر ان مسائل اور پریشانیوں سے گھبرا کر بعض نوجوان شدید فرسٹریشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بدقسمتی سے بعض اوقات وہ غیر قانونی پیشہ ور لوگوں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں۔ جو انہیں جلد پیسہ کمانے کے لئے غیر قانونی اور ناجائز حربوں کی طرف مائل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کا انجام بالآخر تباہی اور بربادی ہوتا ہے۔

ان حالات میں یہ بہت ضروری ہے کہ نوجوانوں کو عملی زندگی شروع کرنے کے لئے کچھ رہنما اصول اور چند مفید مشورے دیئے جائیں۔

سب سے پہلا اصول تو یہ ہے کہ والدین اس مرحلے پر نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔ اور ان پر مایوسی نہ طاری ہونے دیں۔ خود بھی دعائیں کریں اور بچے کے ذہن میں بھی یہ ڈالیں کہ جو کچھ بھی ہوگا دعا کے ذریعے ہوگا۔ لیکن دعا کے ساتھ محنت لازمی ہے۔ اپنی دعاؤں اور محنت کو انتہا تک پہنچائیں۔ اس یقین کے ساتھ کہ یہ غیر ممکن کو ممکن میں بدل دیتی ہے۔

اب کچھ ایسے کاروبار ہیں جو شروع کئے جائیں۔ تو بفضل خدا اس میں بڑی کامیابی ہو سکتی ہے۔ آیئے ان کا کچھ جائزہ لیں۔

1۔ سرکاری اور غیر سرکاری محکمہ جات میں سپلائی کا کام۔

اس کام کو شروع کرنے کے لئے سب سے پہلے آپ اپنی ایک ذاتی کمپنی بنائیں۔ اس کے لئے کوئی مناسب نام سوچیں۔ مثلاً اگر آپ کا نام منیر احمد ہے تو آپ منیر اینڈ کمپنی یا منیر ٹریڈرز یا کوئی بھی بھلا سا نام رکھ سکتے ہیں۔ اس نام کے لیٹر پیڈ چھپوائیں۔ اور شہر کے کسی کاروباری سینٹر کے قریب کسی عمارت میں کرایہ کا ایک چھوٹا سا دفتر حاصل کریں۔ لیٹر پیڈ پر اس دفتر کا ایڈریس لکھوائیں۔ کوشش کریں کہ ٹیلی فون کی سہولت ضرور حاصل ہو۔ اگر آپ پہلے مرحلہ میں کسی ٹائپ سکھانے والی کمپنی سے ایک آدھ مہینے میں خود ٹائپ کرنا سیکھ لیں تو یہ بہت فائدہ مند ہوگا۔ ورنہ آپ کو ابتدا میں پارٹ ٹائم Typist رکھنا ہوگا۔ بہتر ہوگا کہ آپ خود سیکھیں۔ کیونکہ اس سے آپ پر کوئی مالی بوجھ نہیں پڑے گا اور ساری زندگی کے لئے ایک ہنر آپ کے پاس آ جائے گا۔

فوری طور پر اتنا خرچ نہیں کر سکتے تو اپنے گھر کے کسی بیرونی کمرے کو دفتر کی شکل دے سکتے ہیں۔ اس کے لئے آپ کو میز، چند کرسیاں اور ایک چھوٹا سا نیا یا پرانا ٹائپ رائٹر درکار ہوگا۔ اپنی کمپنی کے نام کی ایک چھوٹی سی تختی اپنے دفتر کے باہر لگوائیں۔

جس قدر بھی سرمایہ آپ کے پاس ہے۔ چاہے وہ کتنا ہی محدود کیوں نہ ہو اس کا ایک Bank Account اپنی کمپنی کے نام کھلوائیں۔ کوشش کریں کہ ایسے بینک میں اکاؤنٹ ہو جہاں آپ کا کوئی واقف یا جاننے والا ہو۔ کیونکہ اجنبی ماحول میں آپ کو کچھ دقتیں پیش آ سکتی ہیں۔

اگلا Step آپ کے لئے یہ ہوگا کہ روزانہ صبح اخبارات کا مطالعہ کریں۔ اخبارات میں آپ نے دیکھا ہوگا کہ اندرونی صفحات میں آپ کو ایک عنوان نظر آئے گا Tender Notice اس ٹینڈر نوٹس کا مطلب یہ ہے کہ مختلف سرکاری اور نیم سرکاری اداروں مثلاً واپڈا، ریلوے، آئل اینڈ گیس، ٹیلی فون ڈیپارٹمنٹ، مختلف کارپوریشن بڑی بڑی فیکٹریاں مثلاً سیمنٹ انڈسٹری، شوگر فیکٹری، فرٹیلائزر فیکٹری، کیمیکل فیکٹری اور دیگر بہت سے اداروں کو جب کسی قسم کے سامان کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ اخبارات میں Tender Notice کے عنوان سے اشتہار دیتے ہیں۔ جن میں ان اشیاء میں بعض اوقات تو روزمرہ استعمال کی چیزیں درج ہوتی ہیں جن کا سمجھنا آپ کے لئے آسان ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات غیر معروف اور ٹیکنیکل قسم کے آلات ہوتے ہیں۔ جن کو پہلی نظر میں آپ سمجھ بھی نہیں پاتے کہ چیز ہے کیا۔ کام کو سیکھنے کے لئے اور تجربہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ابتدا میں آپ ان روزمرہ استعمال کی لسٹ پر توجہ کریں جو نسبتاً عام فہم ہیں۔

اب فرض کریں کہ آپ نے ایک محکمے کا ایسا ٹینڈر نوٹس دیکھا۔ جس میں اس محکمے کو لوہے کے پائپ Steel Pipe درکار ہیں۔ اب آپ اس ٹینڈر نوٹس میں لکھی ہوئی تمام تفاصیل اپنی ایک ڈائری میں نوٹ کریں۔ ٹینڈر نوٹس کے اختتام پر یا شروع میں اس محکمے کا پورا نام اور ایڈریس لکھا ہوتا ہے جس کو یہ لوہے کے پائپ درکار ہیں۔ عام طور پر اس ٹینڈر نوٹس میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ اس آئیٹم کی مکمل تفصیل اور سپلائی کرنے کی مکمل شرائط پر مبنی ٹینڈر فارم مذکورہ محکمے کے دفتر سے 50 روپے 100 روپے (یا جو بھی قیمت درج ہو) دے کر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اب آپ اپنی کمپنی کے لیٹر پیڈ پر ایک درخواست انگریزی زبان میں اس محکمہ کے متعلقہ افسر کے نام لکھیں جس کا عہدہ اور ایڈریس ٹینڈر نوٹس کے آخر میں لکھا ہوتا ہے۔ یہ مختصر سی درخواست اس طرح ٹائپ کی جا سکتی ہے۔

"جناب عالی۔ آپ کے محکمے کا ٹینڈر نوٹس برائے خرید سٹیل پائپ جو اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ ہماری کمپنی خواہش مند ہے۔ کہ اس میں حصہ لے۔ برائے مہربانی ہمیں ٹینڈر فارم جاری کریں"

یاد رہے کہ آپ کا خط مودبانہ ہونا چاہئے۔ اب آپ اپنی اس درخواست کو لے کر متعلقہ محکمے کے دفتر جائیں۔ عام طور پر محکموں کے Cashier آپ سے ٹینڈر نوٹس فیس لے کر یہ ٹینڈر آپ کی کمپنی کے نام جاری کر دیں گے یا آپ کی رہنمائی کریں گے کہ کون سے آفیسر کے کمرے سے یہ ٹینڈر فارم مل سکتا ہے۔

آفیسرز کے کمرے میں جانے کے لئے آپ کو بڑے مودب انداز میں اس کے کمرے میں آنے کی اجازت لینی چاہئے یا اپنا Visiting Card دینا چاہئے۔ بعض اوقات افسران دوسرے اہم کاموں میں مصروف ہوتے ہیں۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ وہ آپ کو کسی دوسرے وقت میں آنے کے لئے کہیں۔ ایسی صورت میں ان کی ہدایت پر عمل کریں۔

ایک چیز کا خاص خیال رکھیں۔ آپ کے کپڑے بے شک قیمتی نہ ہوں لیکن وہ صاف دھلے ہوئے اور استری کئے ہوئے ہوں۔ آپ کے جوتے پالش ہوں۔ آپ کے بال مہذب طور پر کنگھی کئے ہوں اور آپ کے رویہ میں کسی قسم کا لاابالی پن نہ ہو۔ کیونکہ آپ نے خود کو ایک کمپنی کے مالک کی حیثیت سے Introduce کروانا ہے۔

جب آپ کو ٹینڈر فارم مل جائے تو اپنے آفس آ کر اس کا بغور مطالعہ کریں۔ اس کی تمام شرائط کو بار بار پڑھیں اور مناسب ہوگا کہ اپنی ڈائری میں درج کریں۔ کیونکہ ہم نے فرض کر لیا ہے کہ سٹیل پائپ (Steel Pipe) کا ٹینڈر ہے۔ اب آپ سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ محکمے کو کس قسم کا سٹیل پائپ (Steel Pipe) درکار ہے۔ یہ سب سے ضروری ہے۔ اس میں اہم Point جو آپ نے نوٹ کرنا ہے کہ آیا غیر ملکی Pipe درکار ہے یا پاکستانی۔ اگر غیر ملکی ہے تو کیا کسی مخصوص ملک کا ہی بنا ہوا چاہئے۔ یا کسی بھی غیر ملک کا منظور ہوگا۔ جب یہ چیز طے ہو جائے تو پھر آپ نے دیکھنا ہے کہ پائپ کی موٹائی کتنی ہے۔ اس کی لمبائی کتنی درکار ہے۔ کیا جست کیا ہوا پائپ درکار ہے یا بغیر جست کیا۔ لوہے کے پائپ کی مختلف اقسام ہوتی ہیں۔ کون سے مخصوص لوہے کا پائپ درکار ہے۔ کیا ویلڈ کیا ہوا درکار ہے یا بغیر کسی جوڑ کے درکار ہے۔ نیز محکمے کو پائپ کی Chemical Composition اور Mechanical Composition کیا درکار ہے۔ نیز پائپ کی کس قدر تعداد درکار ہے۔

یہ تمام ہدایات بالعموم آپ کو ٹینڈر فارم میں مل جائیں گی۔ بعض اوقات ٹینڈر فارم میں یہ سب ہدایات لکھنے کی بجائے وہ لکھ دیتے ہیں کہ یہ پائپ برٹش سٹینڈرڈ Specification (British Standard) (B.S.S) کے مطابق ہوں یا یہ پائپ American Standard Specification(A.S.T.M) یا جرمن Standard Specification کے مطابق ہوں۔ اور ان Specification کے مخصوص نمبر ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں آپ کو ان Specifications کو بغور پڑھنا پڑے گا۔ یہ Specifications کی کتب بعض اوقات محکموں میں مل جاتی ہیں۔ ورنہ آپ کو برٹش لائبریری یا امریکن لائبریری میں مل جاتی ہیں۔

اس کام میں آپ کو محنت تو کرنی پڑے گی۔ لیکن یاد رکھیں یہ آپ کی کامیابی کا پہلا قدم ہوگا۔

اب آپ کو بخوبی علم ہو گیا کہ محکمے کو کس قسم کا پائپ درکار ہے۔ اس لئے اب آپ نے اس پائپ کی تلاش شروع کرنی ہے۔ اس کے لئے لازمی طور پر آپ کو بڑے شہر کی ان مارکیٹوں میں جانا ہوگا جہاں پائپ کے بڑے بڑے سٹاکسٹس (Stockists) ہیں۔ ان سے مل کر آپ بتائیں کہ مجھے اس خاص قسم کا پائپ چاہئے۔ اگر ان کے پاس ہو۔ تو آپ اس کا نمونہ دیکھنے پر اصرار کریں۔ کیونکہ آپ کی تسلی ہونا لازمی ہے۔ کوشش کریں کہ آپ دکاندار کے پاس اس وقت جائیں۔ جب وہ نسبتاً فارغ ہو۔ کیونکہ اگر وہ مصروف ہوگا تو آپ کو مناسب دھیان نہیں دے سکے گا۔ اگر ایک دکاندار سے آپ کو مطلوبہ چیز نہیں مل سکتی تو دوسرے کے پاس جائیں۔ تیسرے کے پاس جائیں۔ یاد رکھیں جس قسم کا Pipe محکمہ کو درکار ہے اس قسم کا پائپ آپ کو ہر حالت میں تلاش کرنا ہے۔ اندازوں سے ہرگز کام نہیں چلے گا۔ بعض اوقات خود دوکاندار کو بھی ان تفاصیل کا علم نہیں ہوتا جو آپ کو مطلوب ہوں۔ اس کے لئے آپ انہیں کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے جہاں سے خریدا ہے یا Import کیا ہے۔ ان سے آپ ہمیں مطلوبہ کوالٹی کی تفاصیل مہیا کروا دیں۔

جب آپ کی 100 فیصد تسلی ہو جائے کہ محکمے کو جو پائپ چاہئے بالکل وہی چیز اور وہی کوالٹی اور وہی برانڈ کا پائپ میں نے ڈھونڈ نکالا ہے۔ تو آپ سمجھیں کہ آپ کی کامیابی کا یہ دوسرا قدم ہے۔

فرض کریں کہ آپ کی کوشش کے باوجود یہ مخصوص قسم کا Pipe آپ کو نہیں مل رہا۔ تو گھبرائیں نہیں۔ آپ یہ پائپ غیر ملک سے منگوا سکتے ہیں۔ اس کے لئے آپ کو مندرجہ ذیل کام کرنے ہوں گے۔

بڑے بڑے شہروں مثلاً لاہور، کراچی اور راولپنڈی میں دنیا کے بڑے بڑے Manufacturers نے اپنے ٹریڈنگ ہاؤس کھولے ہوتے ہیں جن کے پاس FAX اور انٹرنیٹ (Internet) وغیرہ کی سہولتیں ہوتی ہیں۔ آپ اگر ان کو اپنی Requirement بتائیں تو وہ فوراً آپ کو اپنے ممالک سے Rates لے کر دیں گے۔ اور اس کا کوئی معاوضہ وصول نہیں کریں گے۔

ان ٹریڈنگ ہاؤس کے علاوہ دنیا کی بڑی بڑی کمپنیوں کے لوکل ایجنٹ پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں ہوتے ہیں۔ آپ تھوڑی سی کوشش سے ان کو تلاش کر سکتے ہیں۔ امپورٹ کرنے کی صورت میں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ہر آئیٹم پر ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور بعض دوسرے Texes لگتے ہیں۔ آپ کو یہ ڈیوٹی اور Taxes کوئی بھی مشہور کسٹم کلیرنگ Agent بتا سکتا ہے۔ کسٹم ٹیرف کی ڈائریکٹری بھی بازار میں مل جاتی ہے۔ جب آپ کو تجربہ ہو جائے تو آپ خود بھی ہر آئیٹم پر Taxes معلوم کر سکتے ہیں۔ امپورٹ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جو آئیٹم آپ منگوانا چاہتے ہیں۔ اس کی معقول تعداد ہونی چاہئے۔

اگر محکمہ کو پاکستان بنا ہوا Pipe چاہئے۔ تو اس کی بے شمار چھوٹی بڑی فیکٹریاں بڑے شہروں میں ہیں۔ آپ ان سے رجوع کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ کو بازار سے مختلف ممالک کی Trade Directory بھی مل جاتی ہیں۔ اگر

آپ ابتدا میں یورپ، امریکہ، جاپان اور کوریا وغیرہ کی Trade Directory خرید لیں۔ تو آپ باہر کی کمپنیوں سے خط و کتابت کرکے خود Rates منگوا سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کا آہستہ آہستہ بیرون ممالک بڑی بڑی کمپنیوں سے کاروباری تعلق پیدا ہو جائے گا۔

ہم نے یہاں Pipe کی صرف ایک مثال دی ہے۔ لیکن محکموں کو ہزاروں دوسری چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے اگر Hard Ware کی Demand ہو تو ہارڈ ویئر کی مارکیٹ جائیں۔ Spare Parts کا ٹینڈر ہو تو متعلقہ Spare Parts کے ڈیلرز سے رجوع کریں۔ الیکٹریکل آئیٹمز کا ٹینڈر ہو تو الیکٹرک مارکیٹ کے ڈیلرز یا سٹاکسٹس سے رجوع کریں۔

یاد رکھیں۔ کامیابی کی کنجی صرف اسی صورت میں آپ کو حاصل ہو گی۔ اگر آپ نے اچھی طرح سمجھ لیا ہے کہ محکمہ کو کس Specification کی چیز چاہئے۔ اگر یہاں آپ نے غلطی کی تو پھر وہی حال ہو گا جو ٹیڑھی بنیاد رکھ کر ایک عمارت کا حشر ہوتا ہے۔

اب آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ میں اگر کوئی بھی مطلوبہ آئیٹم لوکل مارکیٹ سے خریدوں یا امپورٹ کروں تو مجھے کس بھاؤ پڑے گی۔ یہاں ہم فرض کر لیتے ہیں کہ ایک آئیٹم آپ کو 100 روپے میں Cost کر رہی ہے۔ اب آپ نے یہ دیکھنا ہے کہ محکمہ نے ٹینڈر فارم میں کیا شرائط لکھی ہیں۔ مثلاً ہر محکمے کا ایک سٹور ہوتا ہے۔ آپ کو یہ سامان ان کے سٹور میں اپنے خرچ پر لازماً پہنچانا ہوتا ہے۔ اکثر اوقات یہ سٹور دوسرے شہروں میں واقع ہوتے ہیں۔ فرض کریں آپ کا سامان تو لاہور میں ہے۔ لیکن محکمے کا سٹور ملتان یا حیدر آباد یا کراچی یا پشاور میں ہے۔ اب آپ نے یہ معلوم کرنا ہے کہ لاہور سے مطلوبہ چیز پہنچانے کے لئے کون سا سستا لیکن محفوظ طریقہ ہے۔ اگر آپ گڈز ٹرکس سے سامان بھجواتے ہیں تو آپ کو کرایہ دینا ہوگا۔ محصول چنگی دینی ہو گی۔ اگر آپ کا سامان بھاری ہے تو (Un-Loading Loading) کا خرچہ کرنا ہو گا۔ بعض اور بھی سرکاری محصول ہوتے ہیں۔ غرض کہ آپ کو پوری تفصیل معلوم کرنی ہوگی۔

یہاں ہم فرض کرتے ہیں کہ یہ اخراجات ہر 100 روپے پر 10 روپے بنتے ہیں۔ اس طرح آپ کی Cost اب 110 روپے ہو گئی۔ سرکاری اور غیر سرکاری محکموں میں سپلائی کرنے پر آپ کے Bill سے محکمہ انکم ٹیکس کی کٹوتی بھی کرے گا۔ جو تقریباً ساڑھے تین فیصد کے قریب ہوتی ہے۔ اگر سیلز ٹیکس واجب ہو تو پھر وہ بھی کٹ جائے گا۔ اس کی تمام تفاصیل آپ کو اس محکمے کے اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ سے پیشگی مل سکتی ہیں۔ جب آپ یہ تمام معلومات تسلی بخش طور پر حاصل کرلیں گے تو آپ کو بخوبی اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کی آئیٹم پر تمام اخراجات شامل کر کے فرض کیا 120 روپے یا 130 روپے Cost ہو گئی۔ اب اس 130 روپے پر آپ نے اپنا جائز منافع شامل کرنا ہے۔

اب محکمہ کے جاری کردہ ٹینڈر فارم پر آئیٹم کا مکمل نام لکھیں اور آگے اپنی قیمت درج کریں۔ اور اس کی مطلوبہ کوالٹی، برانڈ، مقامی ساختہ یا غیر ملکی جو بھی صورت ہو تحریر کریں۔ یہ بھی تحریر کریں کہ آپ کتنے عرصہ میں یہ سپلائی کرسکتے ہیں۔ محکمے نے اپنی تمام شرائط ٹینڈر فارم میں درج کی ہوتی ہیں۔ آپ پوری کوشش کریں کہ آپ ہر شرط پوری کر رہے ہوں۔

لیکن جہاں آپ کی مجبوری ہو تو اپنی متبادل شرائط ضرور لکھیں۔ محکمے کے ٹینڈر فارم کے ساتھ اپنے لیٹرپیڈ کو منسلک کریں اور اس پر یہ تمام شرائط ٹائپ کریں۔ آپ کی ٹائپ صاف ستھری اور غلطیوں سے پاک ہونی چاہئے۔ اکثر محکمے یہ شرط رکھتے ہیں کہ اپنے Rates کے 5 % یا 10 % کے برابر رقم کی سیکورٹی جو بینک ڈرافٹ یا بینک گارنٹی کی صورت میں ہوتی ہے ٹینڈر فارم کے ساتھ لازمی منسلک کریں۔ یہ بہت ضروری ہے۔ اس کے بغیر آپ کا ٹینڈر Reject ہو جائے گا۔ اس لئے اپنے بینک سے یہ سیکورٹی ضرور بنوائیں۔ اور منسلک کریں۔ اس ڈرافٹ کا نمبر وغیرہ اپنے لیٹرپیڈ پر ضرور لکھیں۔ اگر آپ کا کوئی لٹریچر ہے تو وہ بھی ٹینڈر فارم کے ساتھ منسلک کریں۔ یاد رہے کہ آپ کی سیکورٹی کی رقم کامیاب سپلائی کرنے کی صورت میں واپس مل جائے گی۔ ٹینڈر فارم پر مقررہ جگہ پر اپنی کمپنی کی مہر لگائیں اور دستخط کریں۔ اب آپ کا ٹینڈر تیار ہے۔ اب ایک بار تسلی سے ساری چیزوں کا جائزہ لیں کہ کوئی کمی تو نہیں رہ گئی۔ جب پورا اطمینان ہو جائے تو ان سارے کاغذات کو ایک لفافے میں بند کر کے سیل (Seal) کردیں۔ لفافے کے اوپر محکمے کا نام اور ٹینڈر نمبر اور ٹینڈر کھلنے کی تاریخ لکھیں۔ ان تمام کاغذات کی فوٹو کاپی کروائیں اور اپنے ریکارڈ کے لئے اسے ایک فائل میں لگائیں۔

اب ٹینڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ کو محکمے نے جو ایڈریس دیا ہے۔ وہاں پر جائیں۔ یاد رہے کہ ٹینڈر کھلنے کا ٹائم مقرر ہوتا ہے۔ اگر آپ چند منٹ بھی لیٹ ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ آپ کی گاڑی مس ہو گئی۔ آپ کی فریاد کوئی نہیں سنے گا۔ اور آپ کی ساری محنت ضائع ہو گئی۔ اس لئے مقررہ دن مقررہ ٹائم سے ہر صورت ایک آدھ گھنٹہ پہلے پہنچیں۔ یہ انتہائی ضروری ہے مقررہ کمرے میں اپنا ٹینڈر مجاز آفیسر کے حوالے کریں۔

مقررہ ٹائم پر محکمے کے مجاز افسران تمام کمپنیوں کے نمائندگان کے سامنے ہر کمپنی کا ٹینڈر فارم باری باری کھولیں گے اور ان کے Rates کا اعلان کریں گے۔ یاد رہے کہ آپ کے علاوہ بھی بہت سی کمپنیوں کے نمائندوں نے اس ٹینڈر میں شرکت کی ہو گی۔

آپ تمام کمپنیوں کے ریٹ اپنی ڈائری میں ساتھ ساتھ لکھتے جائیں۔ اس سے آپ کو معلوم ہو گا کہ آپ کے مقابل دوسری کمپنیوں کے نرخ کیا ہیں۔ اگر آپ کے نرخ سب سے کم ہوں گے تو سمجھ لیں کہ آپ کو کامیابی ہو گئی ہے۔

فرض کریں کسی کمپنی کے نرخ آپ سے کم ہیں تو یہ آپ کا جائز حق ہو گا کہ متعلقہ آفیسر سے یہ پوچھیں 1۔ کیا اس کمپنی نے مطلوبہ Specification کو کنفرم کیا ہے۔ 2۔ کیا مطلوبہ بینک ڈرافٹ یا بینک گارنٹی ان کے ٹینڈر کے ساتھ منسلک ہے۔ 3۔ کیا دیگر تمام شرائط بھی پوری کی ہیں۔ اگر فرض کیا آپ سے کم نرخ دینے والے نے یہ شرائط پوری نہیں کیں۔ تو پھر محکمہ اس کا ٹینڈر مسترد کرسکتا ہے آپ کا یہ قانونی حق بھی بنتا ہے کہ محکمے کو ایک خط لکھ کر اس کی طرف توجہ دلائیں۔

فرض کریں کسی دوسری کمپنی کے نرخ آپ سے کم ہیں اور وہ محکمے کی تمام شرائط پر بھی پورا اترتا ہے تو پھر یہ آرڈر اس کا جائز حق بنتا ہے۔ اس لئے آپ ایک اچھے Sportsman کی طرح خوش اخلاقی سے اسے مبارک باد دیں۔

کسی بھی مرحلہ پر اپنے خدا کو نہ بھولیں۔ دعاؤں سے اس کی مدد لیں اور اس خدا کا حصہ ادا کرتے رہیں تو خدا پہلے سے بڑھ کر آپ کی مدد فرمائے گا۔

اگر یہ آرڈر آپ کو مل جائے تو محکمہ کا Inspection Wing آپ کے مال کی چیکنگ کرے گا کہ آیا یہ مطلوبہ معیار کے مطابق ہے یا نہیں۔ اگر یہ مطلوبہ معیار کا ہو گا تو آپ کو کلیرنس سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔ اگر مطلوبہ معیار کا نہ ہوا تو آپ کی آئیٹم کو فیل قرار دے دے گا۔ اور آپ کا نقصان ہو جائے گا۔

آپ اس کے لئے کسی کو قصوروار نہیں ٹھہرا سکتے۔ کیونکہ آپ بنیادی غلطی کر چکے ہیں۔ یعنی خریداری کرتے وقت آپ نے سامان کی مطلوبہ کوالٹی کا خیال نہیں رکھا۔ یہ وہی بات ہو جائے گی۔ جس کے لئے مضمون کے ابتدا میں بار بار آپ کی توجہ دلائی گئی ہے۔ یعنی جب آپ ٹیڑھی بنیاد رکھیں تو عمارت گرے گی۔ اس لئے اس کاروبار کی کامیابی کی کنجی صرف اور صرف اس امر میں ہے کہ آپ نے مطلوبہ سامان کی ٹینڈر میں دی گئی شرائط کے مطابق 100 فیصد تسلی کر کے مشورہ کر کے خریداری کی ہوئی ہے۔

اب اگر آپ کی آئیٹم منظور ہو جائے تو آپ محکمے کے مطلوبہ سٹور میں اسے پہنچائیں جو آپ کے سامان کی وصولی کی رسید جاری کرے گا۔ اس رسید کو اپنے Bill کے ساتھ لگا کر آپ محکمے کے اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کریں جو آپ کو چیک کے ذریعے ایک آدھ مہینے میں ادائیگی کرے گا۔ اس طرح آپ کا ایک Order مکمل ہو جائے گا۔

ہو سکتا ہے کہ آپ اتنی لمبی چوڑی تفاصیل پڑھ کر گھبرا جائیں کہ یہ کام مشکل ہے۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں۔ یاد رکھیں کوئی بھی کام جب تک کیا نہ جائے وہ مشکل ہوتا ہے۔ لیکن آہستہ آہستہ تجربے کے ساتھ ہر چیز آسان ہوتی جاتی ہے۔ اس کے لئے بہت ضروری ہے کہ ابتدا کے چند مہینے آپ چھوٹے چھوٹے کام لینے کی کوشش کریں۔ پھر جب آپ کو پورا تجربہ ہو جائے تو نسبتاً بڑے کام کی طرف رجوع کریں۔

اگر آب ایمانداری کے ساتھ، محنت کے ساتھ، صبر کے ساتھ اور دعاؤں کے ساتھ کام کریں گے تو اس کا پھل آپ کو ضرور ملے گا۔ پھر جب خدا تعالیٰ آپ کو پھل عطاء کرے تو یاد رکھیں کہ اس میں سے خدا تعالیٰ کا حصہ رکھنا ہرگز نہ بھولئے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آریہ

زمانہ قدیم میں آریہ قبائل نے بڑی تعداد میں وسط ایشیا سے ہجرت کی۔ جو کئی صدیوں تک جاری رہی۔ 1800 تا 1500 قبل مسیح میں انہوں نے ہندوستان کے اصل باشندوں کو جنوب کی طرف دھکیل کر شمالی ہندوستان پر قبضہ کر لیا۔ یہ جنگجو لوگ تھے۔ گھڑ سواری سے واقف تھے اور مویشی پالتے تھے۔

آریائی زبانوں کا خاندان

یہ ایک وسیع لسانی خاندان ہے جس میں سنسکرت، فارسی، ژند پہلوی، بالائی ایران کی مختلف زبانیں۔ تاجک اور ازبک لہجوں کے علاوہ روسی، جرمن فرانسیسی اور انگریزی جیسی زبانیں شامل ہیں۔

ان زبانوں کے بعض لسانی قواعد اور ذخیرہ الفاظ میں اشتراک سے ماہرین نے یہ طے کیا کہ ان کا ماخذ ایک مشترکہ زبان ہے۔ پہلے سنسکرت کو یہ درجہ دیا جاتا تھا لیکن اب اس سے بھی قدیم ایک "پروٹو آرین لینگوئج" یا "مدر" آرین لینگوئج کا تصور پیش کیا جاتا ہے۔

انڈو آرین 500 کے لگ بھگ زبانوں کا گروہ ہے۔ اس کی ایک شاخ "انڈو پرشین زبانوں کا گروہ" ہے جو برصغیر پاک و ہند میں تقریباً 70 کروڑ (700 ملین) سے زیادہ افراد میں بولی جاتی ہے۔

انڈو آرین کو جغرافیائی لحاظ سے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ ایک درمیانی علاقے کا گروپ جس میں اردو، ہندی، بہاری، راجستھانی (جسے بعض اوقات الگ گروہ بھی شمار کیا جاتا ہے)

2۔ ایک مشرقی گروہ جس میں آسامی، بنگالی اور اوڑیا زبانیں شامل ہیں۔

3۔ (i) ایک مغربی اور جنوب مغربی گروہ جس میں کونکانی، مالدیوی، مراٹھی اور سنہالی زبانیں شامل ہیں۔

(ii) ایک شمالی مغربی گروہ جس میں پنجابی سندھی، سرائیکی، دردی (جسے الگ بھی شمار کیا جاتا ہے) اور کوہستانی۔ زبانیں شامل ہیں۔

یورپ کے جپسیوں کی زبان رومانی (Romani) بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔

بدھ اور جین مت کی مذہبی تحریرات بھی اسی گروہ کی زبان پراکرت میں محفوظ کی گئی ہیں۔

کچھ عرصہ پہلے تک ماہرین لسانیات کے ایک مکتب کا خیال تھا کہ سنسکرت زبان ہی سب زبانوں کی ماں یعنی "ام الالسنہ" ہے۔

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے اس نقطہ نظر کو غلط قرار دیا۔

آپ فرماتے ہیں:۔

ام الالسنہ "ہمارے مخالف خوب جانتے ہیں کہ اس تحقیقات سے اگر عربی کے حق میں ڈگری ہو گئی تو صرف یہی ماننا نہیں پڑے گا کہ قرآن منجاب اللہ ہے بلکہ یہ بھی اقرار کرنا پڑے گا کہ وہ کتاب جو اصل اور کامل اور الہامی زبان میں نازل ہوئی ہے وہ صرف قرآن ہی ہے۔ اور دوسری سب زبانیں اسی کی طفیلی ہیں۔ اس لئے ضرور ہے کہ اس سچائی کے کھلنے سے ان تمام قوموں میں بہت ہی سیاپا ہو خاص کر قوم آریہ میں جن کے زعم باطل میں یہ ہے کہ انہیں کی زبان سنسکرت پرمیشر کی بولی ہے۔ اور وہی نہایت کامل اور الہامی اور ام الالسنہ ہے۔ حالانکہ آج تک کوئی ایک شرتی وید کی بھی پیش

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ عزیز مکرم ملک عطاء القدیر صاحب حال جرمنی ابن مکرم ملک محمد عبداللہ ریحان صاحب (حلقہ دارالعلوم وسطی ربوہ) کا نکاح عزیزہ نادیہ طاہر کے ساتھ دارالرحمت وسطی ربوہ میں بعوض حق مہر -/8000 جرمن مارک پر محترم شیخ محمد نعیم صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے مورخہ 99-10-4 بیت اللطیف دارالعلوم وسطی ربوہ میں پڑھا۔

ملک عطاء القدیر صاحب مکرم بابو محمد بخش صاحب مرحوم (والد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ) کے نواسے اور عزیزہ نادیہ طاہر بابو محمد بخش صاحب مرحوم کی پڑنواسی ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب (سابق ہیڈ کاتب الفضل) اور ان کی اہلیہ دونوں صاحب فراش ہیں۔ ہر دو کی صحت کاملہ اور جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم سیٹھ منیر احمد صاحب سیکرٹری وقف نو کراچی جو دل کے عارضہ سے بیمار ہیں کی Angioplarty ہو گئی ہے۔ لیکن تاحال C.C.U میں ہیں۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم وحید احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ کا بھائی خورشید احمد قمر جو گزشتہ ماہ سے سول ہسپتال میں ایک ذہنی عارضہ کی وجہ سے داخل ہے اس وقت E.C.T کا ایک تکلیف دہ مرحلہ جاری ہے البتہ عمومی طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔

احباب کرام سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 6

نہیں کی گئی جس سے معلوم ہو کہ وید نے اپنے منہ سے ایسا دعویٰ بھی کیا ہے۔

(منن الرحمان ص 5 روحانی خزائن جلد 9 ص 130)

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ عربی کے مقابلے میں سنسکرت میں مادوں کی تعداد نہایت قلیل ہے اور وہ بھی دراصل مستعار ہیں۔

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے اپنی تصنیف "Sansikrat Traced To Arabic" میں ہزاروں الفاظ کی مدد سے یہ ثابت کیا ہے کہ سنسکرت زبان عربی سے ماخوذ ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 99-9-12 کو مکرم شریف احمد وینس صاحب آف مردان کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عطاء المنعم عطا فرمایا ہے۔

نومولود ماسٹر بشیر احمد وینس صاحب مرحوم آف مردان کا پوتا اور لئیق احمد چغتائی صاحب کا نواسہ اور بشیر احمد چغتائی مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ واہ کینٹ کا پڑنواسہ ہے۔

احباب جماعت سے نومولود کی صحت۔ سلامتی اور درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم نیر محمود صاحب سابق قائد ضلع، قائد علاقہ ضلع جہلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 99-9-25 کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام "آمنہ نیر" تجویز ہوا ہے نومولودہ مکرم ٹھیکیدار محمود احمد صاحب آف کالا گجراں کی پوتی اور مکرم ناصر احمد مسعود صاحب آف کوٹلی آزاد کشمیر کی نواسی ہے نومولودہ کے نیک اور صالحہ بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ بنت محترم مولوی عمر دین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ برین ہیمبرج سے بیمار ہو کر مورخہ 3۔اکتوبر 1999ء کو وفات پا گئی ہیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور اگلے روز احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ احباب سے محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری حبیب اللہ خان صاحب گورایہ 3/1 دارالعلوم غربی ربوہ کی والدہ محترمہ عالم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری عنایت اللہ خان صاحب گورایہ چک نمبر 49 جنوبی ضلع سرگودھا مورخہ 99-10-4 بعمر 90 سال وفات پاگئیں اسی روز بعد از نماز عصر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری لطیف احمد صاحب کاہلوں ناظم تشخیص جائیداد نے دعا کروائی۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ امداد نہ دے

بھارتی وزیراعظم واجپائی نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ پاکستان کی فوجی امداد بحال نہ کرے۔ فوجی امداد بحال ہوئی تو کارگل جیسی کسی اور مہم جوئی کیلئے اس کی حوصلہ افزائی ہوگی اور پاکستان سے دوستی کیلئے ہماری کوششوں کو نقصان پہنچے گا۔ امریکہ نے پاکستان کو فوجی سازوسامان دیا تو اسے بہت بڑا منفی اقدام تصور کریں گے۔

امریکہ مداخلت نہ کرے

بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ امریکہ ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت نہ کرے کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ کسی تیسرے فریق کی ثالثی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پاکستان مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی سطحوں پر اجاگر کرنے سے باز رہے۔

پاک بھارت مسئلہ کشمیر حل کریں

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت مسئلہ کشمیر حل کرلیں تو کشمیر کی تعمیر نو کیلئے امداد دی جائے گی۔ دونوں ملک مسئلے کا حل تلاش کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے مذاکرات شروع کئے جائیں۔ امریکہ کا تعاون بھی شامل رہے گا۔ یہ باتیں امریکہ کے نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ نے ہوپکنز یونیورسٹی میں ساؤتھ ایشیا انسٹی ٹیوٹ کے افتتاح کے موقع پر کہیں۔

امریکہ کو چین کی وارننگ

چین نے امریکہ کو وارننگ دی ہے کہ ہمارے معاملات میں مداخلت سے باز رہے۔ مذہبی آزادی کے سلسلے میں لگائے جانے والے امریکی الزامات ہمارے معاملات میں سراسر مداخلت ہیں۔ جس سے چینی عوام اور حکومت کو دکھ ہوا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ امریکہ نام نہاد پابندیاں لگانے کی دھمکیوں کی بجائے اپنے اندرونی مسائل کی طرف توجہ دے۔

بی جے پی پر عیسائیوں کے قتل کا الزام

انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے کہا ہے کہ عیسائیوں کے قتل اور تشدد کی ذمہ دار بی جے پی ہے۔ حملوں کے کسی ملزم کو نہ تو گرفتار کیا گیا ہے اور نہ کسی کو سزا دی گئی ہے۔ تحقیقات کا رخ جنونی ہندوؤں کی تنظیموں کی طرف موڑنے سے گریز کیا جاتا ہے۔ تمام عینی شاہدوں نے بی جے پی اور اتحادی تنظیموں کے لیڈروں کو ملزم کی حیثیت سے شناخت کیا ہے اس کے باوجود ملزموں کو بچ نکلنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

سونیا گاندھی کی کامیابی

سونیا گاندھی نے امیٹھی کے حلقے سے 3 لاکھ ووٹوں سے کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کی کامیابی ایک ریکارڈ ہے۔

چیچن فوج کا جوابی حملہ

چیچنیا کی فوج نے روسی فوج پر جوابی حملہ کر کے لاشوں کے ڈھیر لگا دیئے۔ 300 روسی فوجیوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے جبکہ 40 گرفتار کر لئے گئے۔ چیچن فوج نے روس کے زیر قبضہ گاؤں پر شب خون مار کر روسی فوج کو شدید جانی نقصان پہنچانے کے علاوہ 30 فوجی گاڑیاں بھی تباہ کر دیں۔ چیچن فوجی حملے کے بعد بحفاظت اپنے ٹھکانوں پر واپس آ گئے۔ چیچنیا کے صدر اسلان مسخادوف نے کہا ہے کہ چیچنیا کی جنگی مشینری حرکت میں آ گئی ہے۔ جسے اب روکنا ممکن نہیں۔ روسی فوج کو ماضی کی طرح اس بار بھی تباہی اور شرمندگی کا منہ دیکھ کر واپس جانا پڑے گا۔ ادھر روس کے وزیراعظم ولادی میر پیوٹن نے کہا ہے کہ روس کی فوجی کارروائی باغیوں کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گی۔ روسی وزیر دفاع نے کہا کہ عسکریت پسندوں کو ختم کرنے کیلئے روسی فوج کے خصوصی چھاپہ مار دستے چیچنیا بھیجے جا سکتے ہیں۔

عراق بچوں کی ہلاکت کی ذمہ داری

عراق نے کہا ہے کہ عراقی بچوں کی ہلاکت کی ذمہ داری امریکہ پر عائد ہوتی ہے۔ جنوبی عراق میں خوراک اور صاف پانی کی کمی کے باعث مرنے والے بچوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

حماس کے لیڈروں کو سزائے موت کا منصوبہ

اسلامی مزاحمتی تحریک حماس کے سیاسی شعبہ کے چیئرمین خالد مشعل اور حماس کے ترجمان انجینئر ابراہیم غوشہ کو سزائے موت بھی ہو سکتی ہے۔ اردن نے اس بارے میں کیس تیار کر لیا ہے سرکاری وکیل نے کہا ہے کہ قانون کے مطابق ناجائز اسلحہ رکھنے کے الزام میں انہیں موت کی سزا دی جا سکتی ہے۔ حماس نے کہا ہے کہ یہ الزامات جھوٹے ہیں۔ حکومت سچی ہے تو برآمد ہونے والے اسلحہ کو عدالت میں پیش کرے۔

نمائندہ الفضل کا دورہ

○ مکرم محمد احمد صاحب مظفر علوی آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ "الفضل" اپنے دورہ کے دوران سیالکوٹ۔ راولپنڈی۔ اسلام آباد۔ پشاور۔ کوٹلی۔ میرپور (آزاد کشمیر) تشریف لا رہے ہیں۔

احباب جماعت و عہدیداران جماعت احمدیہ سے خصوصی تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

مینجر روزنامہ الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 9 اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 درجے سنٹی گریڈ
11- اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-44
12- اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-46
12- اکتوبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-07

کور کمانڈر کوئٹہ فارغ

کوئٹہ کے کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل طارق پرویز جو وفاقی وزیر نادر پرویز کے بھائی ہیں' نے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے لی ہے ان کی ریٹائرمنٹ میں ابھی 8 ماہ باقی تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے آرمی چیف کی پیشگی اجازت کے بغیر وزیراعظم سے ملاقات کی تھی۔ جس پر آرمی نے سخت نوٹس لیا۔ ان کے خلاف کارروائی متوقع تھی جس پر انہوں نے ازخود قبل از وقت فراغت حاصل کرلی۔ میجر جنرل مشتاق نئے کور کمانڈر ہونگے۔ فوجی ضابطے کے مطابق کوئی افسر کسی سول افسر یا سیاسی رہنما سے متعلقہ فوجی حکام کی اجازت کے بغیر ملاقات نہیں کر سکتا۔ اس سے پہلے بھی کئی اعلیٰ افسران کو اس حرکت پر سزا مل چکی ہے۔ تاہم کسی کور کمانڈر کا استعفیٰ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔

افغانستان ہماری سرزمین استعمال کر رہا ہے

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ افغانستان منشیات کی سمگلنگ کیلئے ہماری زمین استعمال کر رہا ہے۔ پاکستان سے پوست کا مکمل خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ افغانستان میں 70 فیصد رقبے پر پوست کاشت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 سمگلر دسمبر میں امریکہ کے حوالے کر دیئے جائیں گے۔ فرنٹیئر پوسٹ کے ایڈیٹر رحمت شاہ آفریدی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ان کو حوالے نہیں کیا جا رہا۔

نواز شریف کا واجپائی کو فون

وزیراعظم نواز شریف نے بھارتی وزیراعظم واجپائی سے فون پر بات چیت کی۔ نواز شریف نے کہا آیئے خوشحال مستقبل کیلئے ہاتھوں میں ہاتھ دیکر امن کا سفر شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ آپکی کامیابی نے ثابت کر دیا ہے کہ بھارتی عوام آپ پر اعتماد کرتے ہیں۔ عوامی مینڈیٹ آپ کی ذاتی خوبیوں کا اعتراف ہے۔ بھارت اور پاکستان کو اپنے تمام متنازعہ معاملات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہئے۔ دونوں ملک اعلان لاہور کے تحت نئے سرے سے تعلقات کی بہتری کیلئے کوششیں شروع کریں۔

مسلم لیگی سینیٹر انور کمال کی رکنیت ختم

سپریم کورٹ کے 7 رکنی لارجر بنچ نے مسلم لیگی سینیٹر انور کمال کی سینٹ کی رکنیت ختم کر دی ہے اور خالی کردہ نشست پر دوبارہ الیکشن کا حکم دیا ہے۔ 7 رکنی بنچ نے 4 روز کی سماعت کے بعد فیصلہ سنا دیا۔

اقوام متحدہ مقدمات کی مانیٹرنگ کرے

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ میرے خلاف مقدمات کی سماعت کی مانیٹرنگ کرے کینیڈا کی غیر جانبدارانہ تحقیقات سے ثابت ہو گیا ہے کہ میرے خلاف حکومتی الزامات من گھڑت اور جھوٹے ہیں۔ جرم مجھ سے نہیں حکومت سے ہوا ہے جس نے متنازعہ ججوں کو انصاف کی فراہمی روکنے اور مجھے بدنام کرنے کیلئے لگا دیا۔

Learn Professional level Programing
IN 3 MONTHS
With Visual Basic & M.S. Access
ABACUS COMPUTER ACADEMY
Link Road Nasir Abad Gharbi Ph: 920

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ 04524-213160

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61